

رَبِّ مُوسَىٰ وَهَارُونَ ﴿٢٨﴾ قَالَ اٰمَنْتُمْ لِهٖ قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ

(جو) موسیٰ اور ہارون (علیہ السلام) کا رب ہے ۵ (فرعون نے) کہا: تم اس پر ایمان لے آئے ہو قبل اس کے کہ

لَكُمْ ۚ اِنَّهٗ لَكَبِيْرُكُمُ الَّذِي عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ ۚ فَلَسَوْفَ

میں تمہیں اجازت دیتا، بیشک یہ (موسیٰ علیہ السلام) ہی تمہارا بڑا (استاد) ہے جس نے تمہیں جادو سکھایا ہے، تم جلد

تَعْلَمُوْنَ ۚ لَا قُطْعَنَ اٰيِدِيْكُمْ وَاَرْجُلُكُمْ مِّنْ خِلَافٍ وَّا

ہی (اپنا انجام) معلوم کر لو گے میں ضرور ہی تمہارے ہاتھ اور تمہارے پاؤں الٹی طرف سے کاٹ ڈالوں گا اور

لَا وَّصَلٰبَتَكُمْ اَجْعِلٰنَ ﴿٢٩﴾ قَالُوْا لَا ضَيْرَ ۚ اِنَّا اِلٰی رَبِّنَا

تم سب کو یقیناً سولی پر چڑھا دوں گا ۵ انہوں نے کہا: (اس میں) کوئی نقصان نہیں، بیشک ہم اپنے رب کی طرف

مُنْقَلِبُوْنَ ۚ ﴿٥٠﴾ اِنَّا نَطْمَعُ اَنْ يَّغْفِرَ لَنَا رَبُّنَا ۚ خَطِيْئًا اَنْ

پلٹنے والے ہیں ۵ ہم قوی امید رکھتے ہیں کہ ہمارا رب ہماری خطائیں معاف فرما دے گا، اس وجہ سے کہ (اب) ہم ہی

كُنَّا اَوَّلَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ ﴿٥١﴾ وَاَوْحَيْنَا اِلٰی مُوسٰی اَنْ اَسْرِ

سب سے پہلے ایمان لانے والے ہیں ۵ اور ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کی طرف وحی بھیجی کہ تم میرے بندوں کو راتوں رات (یہاں

بِعِبَادِيْۤ اِنَّكُمْ مُّتَّبِعُوْنَ ۚ ﴿٥٢﴾ فَاَرْسَلْ فِرْعَوْنُ فِی الْمَدَآئِنِ

(سے) لے جاؤ بیشک تمہارا تعاقب کیا جائے گا ۵ پھر فرعون نے شہروں میں ہرکارے

حٰشِرٰیۙنَ ﴿٥٣﴾ اِنْ هٰؤُلَاءِ لَشِرْذِمَةٌ قَلِيْلُوْنَ ۚ ﴿٥٤﴾ وَاِنَّهُمْ

بھیج دیئے ۵ (اور کہا) بیشک یہ (بنی اسرائیل) تھوڑی سی جماعت ہے ۵ اور بلاشبہ وہ

لَنَا لَغَآئِطُوْنَ ۚ ﴿٥٥﴾ وَاِنَّا لَجَبِيْعٌ حٰذِرُوْنَ ۚ ﴿٥٦﴾ فَاَخْرَجْنٰهُمْ مِّنْ

ہمیں غصہ دلا رہے ہیں ۵ اور یقیناً ہم سب (بھی) مستعد اور چوکس ہیں ۵ پس ہم نے ان (فرعونیوں) کو باغوں اور

جَنَّتٍ وَّعَيْوُنٍ ۚ ﴿٥٧﴾ وَكُنُوْا مِّمَّا مَقَامِرِمْ كَرِيْمٍ ۚ ﴿٥٨﴾ كَذٰلِكَ ط

چشموں سے نکال باہر کیا ۵ اور خزانوں اور نفیس قیام گاہوں سے (بھی نکال دیا) ۵ (ہم نے) اسی طرح (کیا)